Pakistan OBSERVER

10 Tuesday July 21, 2026

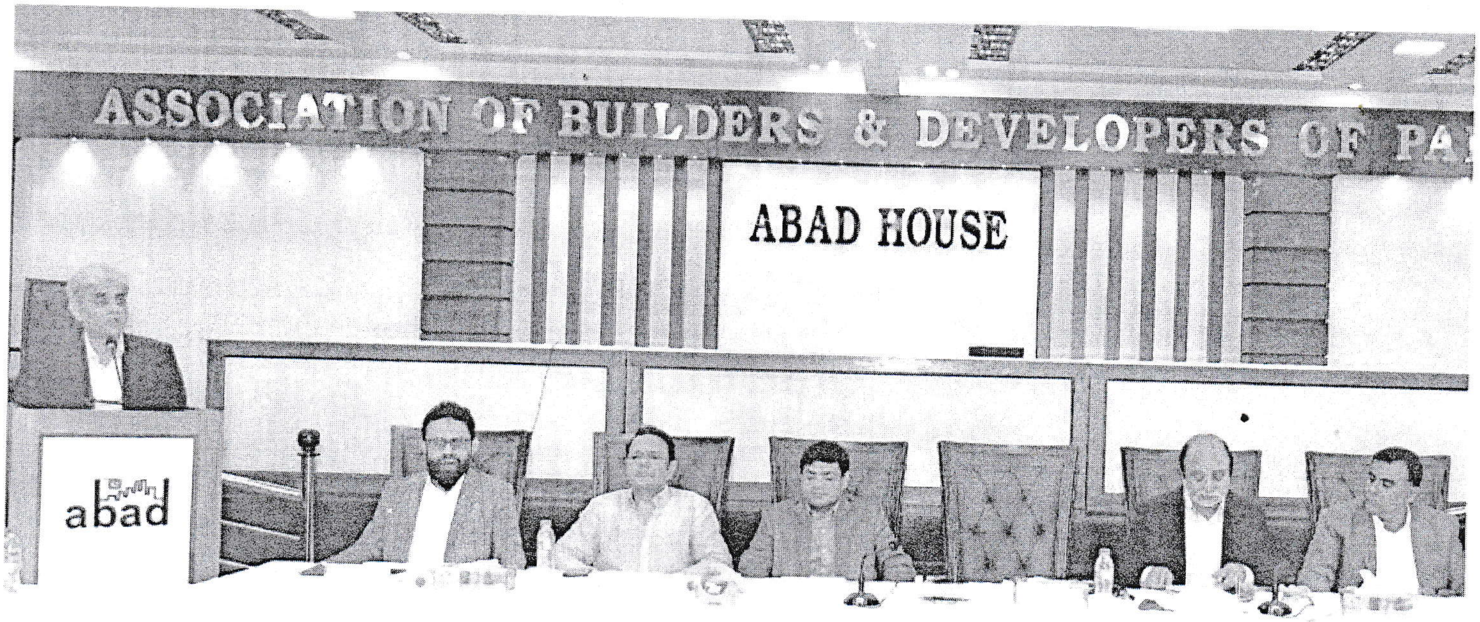

Chairman ABAD Mohammaed Hassan Bakshi addressing a press conference. PO Photo by Muhammad Noman

ABAD urges reforms as SBCA pledges digital overhaul

STAFF REPORTER

Sindh Building Control Authority (SBCA) has announced plans to fully automate its building approval system as part of broader efforts to modernize services, improve transparency, and support the construction sector, while industry representatives have called for urgent reforms to curb illegal construction across Karachi. Speaking at a ceremony held at ABAD House, SBCA Director General Dr. Waseem Shamshad said the authority was established to facilitate builders and promote the growth of the construction industry.

He said the current administration is implementing practical measures to modernize the approval process, with the transition to a fully automated system among its top priorities. Dr. Shamshad said challans, fee payments, work certificates, and other approval procedures are being shifted to an automated platform to reduce delays and improve efficiency.

He added that SBCA also plans to introduce a post-inspection system for building maintenance, while future regulations will be developed in consultation with stakeholders to ensure greater transparency and industry participation. He reiterated that the authority would continue to enforce a zero-tolerance policy against illegal construction. At the same time, he said approval procedures would be simplified under the government's Ease of Doing Business initiative to encourage investment and support the expansion of the construction industry.

The SBCA chief also noted that obtaining fire safety certificates from the Karachi Metropolitan Corporation (KMC) and Rescue 1122 remains a mandatory requirement for builders. He said the authority is working on measures to make that process more convenient and efficient. Addressing the gathering, Association of Builders and Developers of Pakistan (ABAD) Chairman Muhammad Hassan Bakshi emphasized the need for comprehensive reforms, digitalization, and simplification of SBCA's approval system.

He warned that Karachi has become "a jungle of illegal constructions," saying the unchecked growth of unauthorized buildings could lead to a major disaster if corrective measures are not taken. Bakshi argued that simplifying the project approval process is essential to discourage illegal construction and promote compliance with building regulations. He alleged that officials from relevant government departments are also involved in facilitating illegal construction activities, while law-abiding builders face lengthy procedures to secure approvals. According to Bakshi, builders who follow legal requirements struggle to obtain approvals for even 50 projects annually, whereas thousands of unauthorized buildings continue to emerge without effective enforcement.

He said the existing table-to-table approval system creates unnecessary hurdles and highlighted digitalization as an immediate necessity.

روزنامہ جسارت کراچی
منگل 6 صفر المظفر 1448ھ 21 جولائی 2026ء
www.jasarat.com
بانی: چوہدری غلام محمد مرحوم

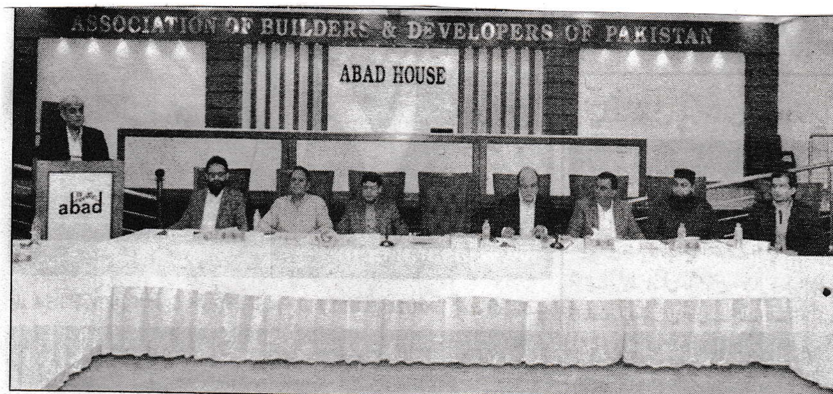

چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہے، محمد حسن بخشی

غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کیلیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے، چیئرمین آباد

غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی، ڈی جی ایس بی سی اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ادارہ بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا اور موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کررہی ہے۔ ایس بی سی اے کا نظام آٹو میشن پر لانا بنیادی ہداف ہے۔ چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔ کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے۔ غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹو میشن پر منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ انسپیکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی، اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے تحت منظوری کے مراحل مزید آسان بنائے جائیں گے تاکہ تعمیراتی صنعت کو فروغ ملے۔ انھوں نے کہا کہ بلڈنگ کی مینٹنس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کررہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے اس کیلئے بھی اقدام کررہے ہیں۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ کراچی شہر میں غیر قانونی تعمیرات میں متعلقہ اداروں کے افسران بھی ملوث ہیں۔ قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کے منظوری مشکل سے ملتی ہے جبکہ غیر قانونی طور پر ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہورہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ سندھ بلڈنگ میں ٹیبل ٹو ٹیبل اپروول کے مراحل میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں لہٰذا ڈیجیٹلائزیشن کیلئے فوری اقدام وقت کی ضرورت ہے۔ تعمیراتی شعبے میں یقیناً بعض غلطیاں ہوئی ہوں گی، لیکن بڑی تعداد میں ایماندار اور ذمے دار بلڈرز بھی کام کررہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اندرون سندھ کے بلڈرز کو لائسنس کے حصول کے لیے آن لائن سہولت فراہم کی جائے اور حیدرآباد میں ایس بی سی اے کا ریجنل لائسنسنگ دفتر قائم کیا جائے۔

روزنامہ
قائداعظم کے فرمان پر شروع ہونے والا پہلا اردو اخبار
DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI
بانی حمید نظامی مرحوم
معمار مجید نظامی مرحوم
ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی
نوائے وقت کراچی
لاہور، کراچی، راولپنڈی/اسلام آباد، ملتان، کوئٹہ اور گوادر سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

منگل، 6 صفر المظفر 1448ھ 21 جولائی 2026ء، 6 ساون 2083 ب

ایس بی سی اے کا نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہدف ہے، وسیم شمشاد

پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان ہونے سے غیر قانونی تعمیرات کم ہوجائیگی، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ایس بی سی اے بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا، موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کررہی ہے۔ ایس بی سی اے کا نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہدف ہے۔ چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔ کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹومیشن پر منتقل کیا جارہا ہے جبکہ پوسٹ انسپیکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی، اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے تحت منظوری کے مراحل مزید آسان بنائے جائیں گے تاکہ تعمیراتی صنعت کو فروغ ملے۔ انھوں نے کہا کہ بلڈنگ کی مینٹننس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کررہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے اس کیلئے بھی اقدام کررہے ہیں۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ کراچی شہر میں غیر قانونی تعمیرات میں متعلقہ اداروں کے افسران بھی ملوث ہیں۔ قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کے منظوری مشکل سے ملتی ہے جبکہ غیر قانونی طور پر ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہورہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ سندھ بلڈنگ میں ٹیبل ٹو ٹیبل اپروول کے مراحل میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں لہٰذا ڈیجیٹلائزیشن کیلئے فوری اقدام وقت کی ضرورت ہے۔ تعمیراتی شعبے میں یقیناً بعض غلطیاں ہوئی ہوں گی، لیکن بڑی تعداد میں ایماندار اور ذمے دار بلڈرز بھی کام کررہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈی ایچ اے فیز 8 میں تعمیراتی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں، جبکہ ایس بی سی اے کی جانب سے اضافی پارکنگ سے متعلق کیے گئے فیصلے میں آباد سے مشاورت نہیں کی گئی تھی۔

٦

Daily Nai Baat
روزنامہ
نئی بات
کراچی
چیف ایڈیٹر: چیئرمین عبدالرحمن
منگل 6 صفر المظفر 1448ھ 21 جولائی 2026ء 6 ساون 2083 ب

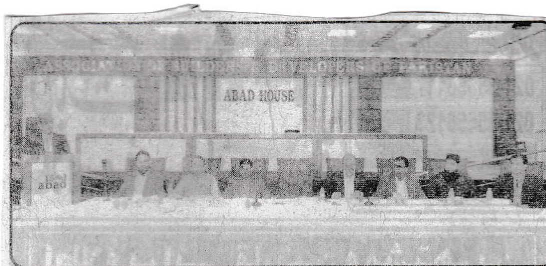

چیئرمین آباد حسن بخشی آباد ہاؤس میں منعقد تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

ایس بی سی اے کا نظام آٹو میشن پر لانا بنیادی ہدف ہے، وسیم شمشاد

پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان ہونے سے غیر قانونی تعمیرات کم ہو جائیں گی، چیئرمین آباد

کراچی (کامرس رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ایس بی سی اے بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا، موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کر رہی ہے۔ ایس بی سی اے کا نظام آٹو میشن پر لانا بنیادی ہدف ہے۔ چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔ کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹو میشن پر منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ اسکروٹنی/اسپیکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے۔

http://www.dailyausaf.com
E-mail:ausafkhi@gmail.com
اعلیٰ صحافتی اوصاف کا علمبردار
روزنامہ اوصاف کراچی
DAILY AUSAF KARACHI
چیف ایڈیٹر: مہتاب خان
ایڈیٹر: محسن بلال خان
المظفر، 1447ھ، 21جولائی 2026ء

ایس بی سی اے کو آٹومیشن پر منتقل کیا جا رہا ہے، ڈائریکٹر جنرل

پوسٹ انسپکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا، ڈاکٹر وسیم شمشاد کا آباد ہاؤس میں خطاب

شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، حسن بخشی

کراچی (اوصاف نیوز) ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ادارہ بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا اور موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کر رہی ہے۔ ایس بی سی اے کا نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہدف ہے۔ چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔ کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کو آسان بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹومیشن پر منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ انسپکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی۔ انھوں نے کہا کہ بلڈنگ کی مینٹیننس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کر رہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے اس کیلئے بھی اقدام کر رہے ہیں۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ کراچی شہر میں غیر قانونی تعمیرات میں متعلقہ اداروں کے افسران بھی ملوث ہیں۔ قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کے منظوری مشکل سے ملتی ہے جبکہ غیر قانونی طور پر ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہو رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ڈی ایچ اے فیز 8 میں تعمیراتی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ اندرون سندھ کے بلڈرز کو لائسنس کے حصول کے لیے آن لائن سہولت فراہم کی جائے اور حیدرآباد میں ایس بی سی اے کا ریجنل لائسنسنگ دفتر قائم کیا جائے۔ 7

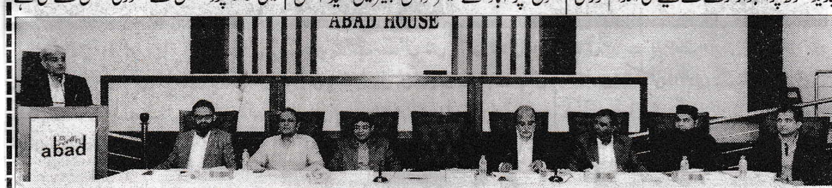

x.com/JPDigitalPak

www.jehanpakistan.pk

ABC CERTIFIED
MEMBER, APNS, CPNE

روزنامہ
جہان پاکستان
کراچی
ایڈیٹر انچیف اویس رؤف

منگل 6 صفر المظفر 1448ھ 21 جولائی 2026ء 6 ساون 2079ب

ڈی جی SBCA ڈاکٹر وسیم شمشاد کا آباد ہاؤس کا دورہ

غیر قانونی تعمیرات، بلڈنگ اپرووَل، ڈیجیٹلائزیشن و دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال

غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی برقرار رہے گی، ڈاکٹر وسیم شمشاد

کراچی (اسٹاف رپورٹر) سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (ایس بی سی اے) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر وسیم شمشاد نے آباد ہاس کا دورہ کیا، جہاں غیر قانونی تعمیرات، بلڈنگ اپرووَل، ورک سرٹیفکیٹس، ڈیجیٹلائزیشن اور تعمیراتی شعبے سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اجلاس میں آباد کے چیئرمین حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، مکمل ڈیجیٹلائزیشن اور آسان اپرووَل سسٹم وقت کی اہم ضرورت ہیں۔ انہوں نے مقف اختیار کیا کہ قانون پر عمل کرنے والے بلڈرز کو بھی منظوری کے حصول میں مشکلات کا سامنا ہے، اس لیے ٹیبل ٹو ٹیبل نظام ختم کر کے شفاف اور آن لائن طریقہ کار متعارف کرایا جائے۔ انہوں نے اندرون سندھ کے بلڈرز کے لیے آن لائن لائسنسنگ اور حیدرآباد میں ریجنل لائسنسنگ دفتر قائم کرنے کی تجویز بھی دی۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی برقرار رہے گی اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے تحت منظوری کے مراحل مزید آسان بنائے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ چالان، فیس، ورک سرٹیفکیٹس اور دیگر مراحل کو ڈیجیٹل کیا جا رہا ہے، جبکہ پوسٹ انسپیکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جا رہا ہے تاکہ عمارتوں کی نگرانی کا موثر نظام قائم کیا جا سکے۔

3

روزنامہ دنیا کراچی، منگل 21 جولائی 2026ء

ایڈیٹر انچیف
میاں عامر محمود
روزنامہ
دنیا
کراچی

ڈائریکٹر جنرل بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی وسیم شمشاد کا آباد ہاؤس کا دورہ

کراچی (کامرس رپورٹر) سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر وسیم شمشاد نے آباد ہاؤس کا دورہ کیا، اور آباد چیئرمین محمد حسن بخشی ودیگر عہدیداروں سے ملاقات کی، جس میں غیر قانونی تعمیرات، بلڈنگ پلانز کی منظوری، ورک سرٹیفکیٹس کے اجرا، لائسنسنگ، ادارہ جاتی اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور تعمیراتی شعبے کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر آباد کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی میں اصلاحات وقت کی اہم ضرورت ہیں اور بلڈنگ اپروول کے نظام کو مکمل طور پر ڈیجیٹل بنایا جانا چاہیے تاکہ شفافیت، رفتار اور آسانی کو یقینی بنایا جاسکے۔

Daily UMMAT Karachi.
روزنامہ امت کراچی
اے بی سی سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
منگل ۶ صفرالمظفر ۱۴۴۸ھ ۲۱ جولائی ۲۰۲۶

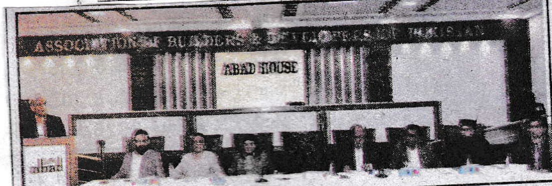

ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد آباد ہاؤس میں خطاب کر رہے ہیں
اسٹیج پر حسن بخشی، افضل حمید اور دیگر بیٹھے ہیں

غیر قانونی تعمیرات کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری ہے، ڈی جی ایس بی سی اے

نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہدف ہے، ڈاکٹر وسیم شمشاد، آباد ہاؤس میں اظہار خیال

غیر قانونی تعمیرات میں سرکاری افسران بھی ملوث ہیں۔ قانونی کام کرنے والے بلڈرز کو مشکلات ہیں، حسن بخشی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ادارہ بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا اور موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کر رہی ہے۔ ایس بی سی اے کا (باقی صفحہ 2 بقیہ نمبر 3)

بقیہ نمبر 3 | ڈی جی ایس بی سی اے

نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہدف ہے۔ چیئرمین ایسوی

ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔ کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کو آسان بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹومیشن پر منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ انسپیکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی، اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے تحت منظوری کے مراحل مزید آسان بنائے جائیں گے تاکہ تعمیراتی صنعت کو فروغ ملے۔ انھوں نے کہا کہ بلڈنگ کی میٹننس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کر رہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے اس کیلئے بھی اقدام کر رہے ہیں۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ کراچی شہر میں غیر قانونی تعمیرات میں متعلقہ اداروں کے افسران بھی ملوث ہیں۔ قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کی منظوری مشکل سے ملتی ہے جبکہ غیر قانونی طور پر ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہو رہی [illegible]

اپروول کے مراحل میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں ڈیجیٹلائزیشن کیلئے فوری اقدام وقت کی ضرورت ہے۔ تعمیراتی شعبے میں یقیناً بعض غلطیاں ہوئی ہوں گی، لیکن بڑی تعداد میں ایماندار اور ذمہ دار بلڈرز بھی کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈی ایچ اے فیز 8 میں تعمیراتی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں، جبکہ ایس بی سی اے کی جانب سے اضافی پارکنگ سے متعلق کیے گئے فیصلے میں آباد سے مشاورت نہیں کی گئی تھی، تاہم گزشتہ روز ہونے والی ملاقات میں یہ مسئلہ خوش اسلوبی سے حل ہوگیا جس پر وہ متعلقہ حکام کے شکر گزار ہیں۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ منظور شدہ نقشوں کی مکمل فہرست فراہم کی جائے، کنڈومینیم ایکٹ پر عملی پیش رفت کی جائے اور عمارت گرنے کے ہر واقعے میں بلاجواز بلڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے بجائے حقائق کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اندرون سندھ کے بلڈرز کو لائسنس کے حصول کے لیے آن لائن سہولت فراہم کی جائے اور حیدرآباد میں ایس بی سی اے کا ریجنل لائسنسنگ دفتر قائم کیا جائے۔

روزنامہ
چیف ایڈیٹر
قاسم درانی
جوش
کراچی
منگل 21 جولائی 2026ء 6 صفر المظفر 1448ھ

کراچی غیر قانونی تعمیرات کا جنگل، بڑی تباہی کا خدشہ

حسن بخشی

بلڈنگ کی مینٹی ننس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کر رہے ہیں تا کہ تعمیراتی صنعت کو فروغ ملے، چیئر مین آباد

کراچی(اسٹاف رپورٹر)ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ادارہ بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا اور موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کر رہی ہے۔ایس بی سی اے کا نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہداف ہے۔چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین بقیہ نمبر 55 صفحہ 3 پر

چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی منعقدہ تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بقیہ نمبر «روزنامہ جوش» 55

محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے۔ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹومیشن پر منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ انسپکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی، اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے تحت منظوری کے مراحل مزید آسان بنائے جائیں گے تا کہ تعمیراتی صنعت کو فروغ ملے۔انھوں نے کہا کہ بلڈنگ کی مینٹی ننس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کر رہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے اس کیلئے بھی اقدام کر رہے ہیں۔چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ کراچی شہر میں غیر قانونی تعمیرات میں متعلقہ اداروں کے افسران بھی ملوث ہیں۔قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کے منظوری مشکل سے ملتی ہے جبکہ غیر قانونی طور پر ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہو رہی ہے۔انھوں نے کہا کہ سندھ بلڈنگ میں ٹیبل ٹو ٹیبل اپروول کے مراحل میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں، ڈیجیٹلائزیشن کیلئے فوری اقدام وقت کی ضرورت ہے۔تعمیراتی شعبے میں یقیناً بعض غلطیاں ہوئی ہوں گی، لیکن بڑی تعداد میں ایماندار اور ذمے دار بلڈرز بھی کام کر رہے ہیں۔انھوں نے کہا کہ ڈی ایچ اے فیز 8 میں تعمیراتی سرگرمیاں تیز...

گئی تھی، تاہم گزشتہ روز ہونے والی ملاقات میں یہ مسئلہ خوش اسلوبی سے حل ہو گیا جس پر وہ متعلقہ حکام کے شکر گزار ہیں۔انھوں نے مطالبہ کیا کہ منظور شدہ نقشوں کی مکمل فہرست فراہم کی جائے، کنڈومینیم ایکٹ پر عملی پیش رفت کی جائے اور عمارت گرنے کے ہر واقعے میں بلا جواز بلڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے بجائے حقائق کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے۔ان کا کہنا تھا کہ اندرون سندھ کے بلڈرز کو لائسنس کے حصول کے لیے آن لائن سہولت فراہم کی

Daily QAUMI AKHBAR Karachi

منگل 06 صفرالمظفر 1448ھ 21 جولائی 2026

بانی الیاس شاکر

روزنامہ قومی اخبار کراچی

غیر قانونی تعمیرات کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتی ہیں، آباد

کراچی غیر قانونی تعمیرات کا جنگل

غیر قانونی تعمیرات میں متعلقہ اداروں کے افسران بھی ملوث ہیں غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے

قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کے منظوری مشکل سے ملتی ہے غیر قانونی ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہو رہی ہے، حسن بخشی

بلڈنگ کی مینٹننس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کر رہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے، ڈی جی ایس بی سی اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ادارہ بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا اور موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کر رہی ہے۔ ایس بی سی اے کا نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہداف ہے۔ چیئرمین ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی (باقی صفحہ نمبر 2 بقیہ 40)

بقیہ نمبر | آباد | 40

اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔ کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چیرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹومیشن پر منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ انسپکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی، اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے تحت منظوری کے مراحل مزید آسان بنائے جائیں گے تاکہ تعمیراتی صنعت کو فروغ ملے۔ انھوں نے کہا کہ بلڈنگ کی مینٹنس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کر رہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے اس کیلئے بھی اقدام کر رہے ہیں۔

قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کے منظوری مشکل سے ملتی ہے جبکہ غیر قانونی طور پر ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہو رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ سندھ بلڈنگ میں ٹیبل ٹو ٹیبل اپروول کے مراحل میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں لہٰذا ڈیجیٹلائزیشن کیلئے فوری اقدام وقت کی ضرورت ہے۔ تعمیراتی شعبے میں یقیناً بعض غلطیاں ہوئی ہوں گی، لیکن بڑی تعداد میں ایماندار اور ذمے دار بلڈرز بھی کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈی ایچ اے فیز 8 میں تعمیراتی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں، جبکہ ایس بی سی اے کی جانب سے اضافی پارکنگ سے متعلق کیے گئے فیصلے میں آباد سے مشاورت نہیں کی گئی تھی، تاہم گزشتہ روز ہونے والی

REG # 12(2411)/22

روزنامہ

چیف ایڈیٹر عباس علی منصور

تشکر کراچی

نیوز

06 صفرالمظفر 1448ھ منگل 21 جولائی 2026

آباد وفد کی ایس بی سی اے SBCA کی ملاقات

abad Association of Builders And Developers of Pakistan

غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت کارروائی جاری رکھنے کا اعلان

تعمیراتی شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید نظام متعارف کرایا جارہا ہے، جبکہ ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات پر بھی تیزی سے عمل جاری ہے، ڈی جی SBCA

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ایسوسی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی کی میزبانی میں آباد ہاؤس میں ایک اہم ظہرانہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (SBCA) کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر وسیم شمشاد علی نے خصوصی شرکت کی۔ اجلاس میں آباد کے سینئر وائس چیئرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تھانوی، سابق چیئرمین جنید اشرف تالو سمیت آباد کے عہدیداران اور ممبران بھی موجود تھے۔ اجلاس میں کراچی میں تعمیراتی شعبے کو درپیش مسائل، بلڈنگ پلان کی منظوری، غیر قانونی تعمیرات، ریگولیٹری اصلاحات اور بلڈرز کو درپیش مشکلات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد علی نے کہا کہ شہر میں غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی پر عمل کیا جارہا ہے اور خلاف ضابطہ تعمیرات کے خلاف قانون کے مطابق بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلڈرز اور سرمایہ کار شہر کی ترقی میں اہم کردار ادا کرتے ہیں، اس لیے جائز تعمیراتی منصوبوں کی منظوری کے عمل کو مزید شفاف اور آسان بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ایس بی سی اے میں پوسٹ اپروول

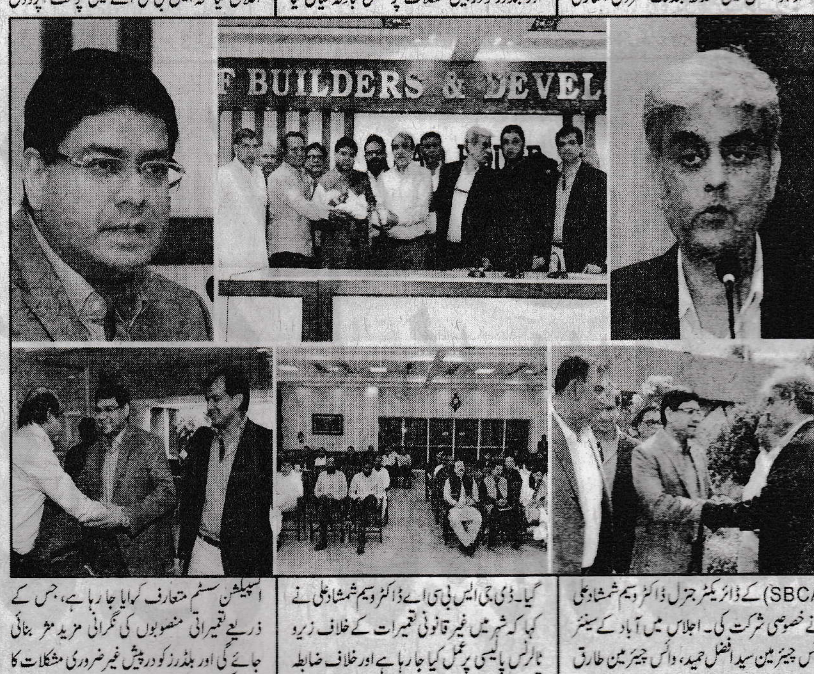

اسپیکشن سسٹم متعارف کرایا جارہا ہے، جس کے ذریعے تعمیراتی منصوبوں کی نگرانی مزید مؤثر بنائی جائے گی اور بلڈرز کو درپیش غیر ضروری مشکلات کا خاتمہ ممکن ہوگا۔ ڈی جی ایس بی سی اے نے مزید کہا کہ تعمیراتی شعبے میں شفافیت لانے کے لیے جدید نظام متعارف کرایا جا رہا ہے، جبکہ ادارے کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے اصلاحاتی اقدامات پر بھی تیزی سے عمل جاری ہے۔ اجلاس میں اس بات پر اتفاق کیا گیا کہ شہر میں محفوظ، معیاری اور قانونی تعمیرات کو فروغ دینے کے لیے ایس بی سی اے اور آباد کے درمیان باہمی تعاون مزید مضبوط بنایا جائے گا تاکہ شہریوں کو بہتر تعمیراتی ماحول فراہم کیا جاسکے۔

دریں اثنا چیئرمین آباد کی شکایت پر میئر کراچی نے جمشید کوارٹرز میں واقع پلاٹ نمبر JM-930 سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں کا نوٹس لیتے ہوئے اہم کارروائی کی ہے۔ ذرائع کے مطابق سندھ ہائی کورٹ کے اسٹے آرڈر کے باوجود مذکورہ پلاٹ کی مبینہ طور پر غیر قانونی این او سی (NOC) جاری کیے جانے کے معاملے پر چیئرمین آباد نے میئر کراچی کو تحریری شکایت ارسال کی تھی، جس میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ بعض افسران نے جعلی سیل ڈیڈ کی بنیاد پر اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہوئے این او سی جاری کی۔ میئر کراچی کی ہدایت پر کے ایم سی انتظامیہ نے معاملے کی تحقیقات شروع کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈائریکٹر حافظ مغیرہ اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر نعیم الحق کو معطل کر کے دونوں افسران کو شوکاز نوٹس جاری کر دیے ہیں۔ تعمیراتی شعبے سے وابستہ حلقوں نے امید ظاہر کی ہے کہ ایس بی سی اے کی اصلاحات، جدید اسپیکشن نظام، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف سخت کارروائی اور سرکاری اداروں میں احتساب کے اقدامات سے کراچی میں شفاف اور قانون کے مطابق تعمیراتی سرگرمیوں کو فروغ ملے گا۔

Daily Muqadama Karachi

چیف ایڈیٹر: امان اللہ میمن

روزنامہ مقدمہ کراچی

منگل 6 صفر المظفر 1448ھ 21 جولائی 2026ء

ایس بی سی اے کا نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہدف ہے

کراچی غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے

سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی کا ادارہ بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا، ڈاکٹر وسیم شمشاد

موجودہ انتظامیہ موجودہ نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کر رہی ہے، آباد کے دفتر میں بلڈرز سے گفتگو

بلڈرز کیلئے ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے، چیئرمین آباد محمد حسن بخشی

شہر میں غیر قانونی تعمیرات کو کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول کے نظام کا آسان بنانا ہوگا منعقدہ تقریب سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر) ڈائریکٹر جنرل سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی ڈاکٹر وسیم شمشاد نے کہا کہ ادارہ بلڈرز کی معاونت اور تعمیراتی شعبے کے فروغ کے لیے قائم کیا گیا تھا اور موجودہ انتظامیہ منظوری کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے عملی اقدام کر رہی ہے۔ ایس بی (باقی صفحہ 3 نمبر 42)

بی سی اے کا نظام آٹومیشن پر لانا بنیادی ہداف ہے۔ چیئرمین ایسوی ایشن آف بلڈرز اینڈ ڈیولپرز (آباد) کے چیئرمین محمد حسن بخشی نے کہا کہ ایس بی سی اے میں اصلاحات، ڈیجیٹلائزیشن اور منظوری کے نظام کو آسان بنایا جائے۔ کراچی شہر غیر قانونی تعمیرات کا جنگل بنا ہوا ہے جو کبھی بھی بڑی تباہی کا باعث بن سکتا ہے، غیر قانونی تعمیرات کم کرنے کے لیے پروجیکٹس کے اپروول نظام کا آسان بنایا جائے۔ ان خیالات کا اظہار انھوں نے آباد ہاؤس میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر آباد کے سینئر وائس چرمین سید افضل حمید، وائس چیئرمین طارق عزیز، چیئرمین سدرن ریجن احمد اویس تالو، آباد کے سابق چیئرمین جنید اشرف تالو اور ایس بی سی اے کے افسران بھی موجود تھے۔ ڈی جی ایس بی سی اے ڈاکٹر وسیم شمشاد نے مزید کہا کہ چالان، فیسوں، ورک سرٹیفکیٹ اور دیگر مراحل کو آٹومیشن پر منتقل کیا جا رہا ہے جبکہ پوسٹ انسپیکشن سسٹم بھی متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ تمام قوانین اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے بنائے جائیں گے، غیر قانونی تعمیرات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی جاری رہے گی، اور ایز آف ڈوئنگ بزنس کے تحت منظوری کے مراحل مزید آسان بنائے جائیں گے تاکہ تعمیراتی صنعت کو فروغ ملے۔ انھوں نے کہا کہ بلڈنگ کی مینٹنس کیلئے پوسٹ انسپکشن کا مرحلہ شروع کر رہے ہیں، کے ایم سی اور ریسکیو 1122 کا فائر سرٹیفکیٹ بلڈرز کیلئے لینا اہم ہے اس کیلئے بھی اقدام کر رہے ہیں۔ چیئرمین آباد محمد حسن بخشی نے کہا کہ کراچی شہر میں غیر قانونی تعمیرات میں متعلقہ اداروں کے افسران بھی ملوث ہیں۔ قانون کے مطابق کام کرنے والے بلڈرز کو سال میں 50 پروجیکٹس کے منظوری مشکل سے ملتی ہے جبکہ غیر قانونی طور پر ہزاروں عمارتوں کی تعمیرات ہو رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ سندھ بلڈنگ میں ٹیبل ٹو ٹیبل اپروول کے مراحل میں شدید مشکلات پیش آتی ہیں لہ ذا ڈیجیٹلائزیشن کیلئے فوری اقدام وقت کی ضرورت ہے۔ تعمیراتی شعبے میں یقیناً بعض غلطیاں ہوئی ہوں گی، لیکن بڑی تعداد میں ایماندار اور ذمے دار بلڈرز بھی کام کر رہے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ڈی ایچ اے فیز 8 میں تعمیراتی سرگرمیاں تیزی سے جاری ہیں، جبکہ ایس بی سی اے کی جانب سے اضافی پارکنگ سے متعلق کیے گئے فیصلے میں آباد سے مشاورت نہیں کی گئی تھی، تاہم گزشتہ روز ہونے والی ملاقات میں یہ مسئلہ خوش اسلوبی سے حل ہو گیا جس پر وہ متعلقہ حکام کے شکر گزار ہیں۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ منظور شدہ نقشوں کی مکمل فہرست فراہم کی جائے، کنڈومینیم ایکٹ پر عملی پیش رفت کی جائے اور عمارت گرنے کے ہر واقعے میں بلا جواز بلڈرز کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کے بجائے حقائق کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اندرون سندھ کے بلڈرز کو لائسنس کے حصول کے لیے آن لائن سہولت فراہم کی جائے اور حیدرآباد میں ایس بی سی اے کا ریجنل لائسنسنگ دفتر قائم کیا جائے۔ ۶۸